نقش آغاز

راشد الحق سمیع حقانی

عراقی بحران پر فرانس، جرمنی، چین اور روس کا عالم اسلام کیلئے قابل تقلید کردار

عالمی صورتحال دن بدن عراق کے مسئلہ پر تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے، جارج بش کے خونی عزائم میں جیسے جیسے گرمی آرہی ہے ایسے ہی پردہ غیب سے اس کے آگے دنیا بھر کے کروڑوں انسان سدسکندری کی طرح کھڑے ہو رہے ہیں۔ خود امریکی عوام واشنگٹن اور نیویارک میں صدر بش اور جنگ کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے ہیں، اور پھر خصوصاً یورپ اور لندن میں اٹھنے والے عوامی طوفان نے تو امریکہ اور اس کے حلیف ملکوں کے ایوانوں میں کھلبلی مچادی ہے صرف لندن میں 20 لاکھ سے زائد افراد نے تاریخی مظاہرہ کیا، اور امریکہ کے ماضی کے حلیف اور اسی کے پرجوش حامی ممالک فرانس، جرمنی، بیلجیم، چین اور روس بھی کھلم کھلا سفارتی محاذ پر امریکہ کے مقابلے میں اتر آئے ہیں، اگرچہ انہوں نے امریکہ کے سامنے مزاحمت کرنے میں کافی دیر کردی ہے اور یہ کام انہیں بہت پہلے ہی کرنا چاہیے تھا۔ لیکن دیر آید درست آید کے مصداق اس آڑے اور نازک وقت میں ان ممالک کی عراق کے مسئلہ پر حمایت حاصل ہو جانا اور امریکہ کی مخالفت مول لینا کسی معجزے سے کم نہیں۔ ع پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے

ہم اس جذبہ کو قابل تحسین سمجھتے ہیں اور عالم اسلام کیلئے قابل تقلید بھی۔

کہتے ہو اپنے آپ کو کس منہ سے عشق باز   اے روسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا

خدا کرے کہ اب ان ممالک کو مزید استقامت بھی نصیب ہو، اور یہ ممالک مل کر امریکی جارحیت کا راستہ ہر لحاظ سے روکنے کی کوشش کریں۔ اگر ان ممالک نے حقیقتاً تھوڑی سی بھی مزاحمت کرنی شروع کی تو امریکی بزدل قوم فوراً سلنڈر کرلے گی۔ اور اس کا نیو ورلڈ آرڈر کا نظام بھی مفلوج ہو کر رہ جائے گا۔

فرانس، جرمنی اور یورپ وغیرہ کے عوام کی جرأت رندانہ کے مقابلے میں عالم اسلام کے 57 سے زائد ممالک میں نہ تو مغرب اور امریکہ کی طرح عراقی مسلمانوں کے حق میں احتجاجی مظاہرے ہوئے (ماسوائے پاکستان میں متحدہ مجلس عمل کے زیراہتمام مظاہروں کے) اور نہ ہی ان ممالک کے بے حمیت حکمرانوں نے امریکہ کی اس متوقع جارحیت کے خلاف کوئی متفقہ لائحہ عمل اب تک طے کیا، صرف مسلم ممالک کی تنظیم O.I.C (اکبری کالوں اور عالمی

بزدلوں کی نمائندہ انجمن) نے حسب روایت چند مذمتی نیم دلانہ قراردادیں پاس کیں اور ہمیشہ کی طرح امت مسلمہ کو ایک بار پھر مایوسی اور قنوطیت کی گرداب میں تقدیر کے رحم وکرم پر پھینک دیا۔ عالم اسلام کے بے حس حکمرانوں کی اس بڑی بھیڑ میں صرف ملائیشیا کے صدر مرد قلندر ڈاکٹر مہاتر محمد نے غیر وابستہ تحریک کے اجلاس میں امریکہ کے خلاف بھرپور نفرت انگیز حقائق پر مبنی جذبات کا اظہار کیا اور عالم اسلام کے بزدل حکمرانوں کو مشترکہ لائحہ عمل اپنانے اور مکمل اتحاد واتفاق سے اس صورتحال کے مقابلہ کرنے کا مشورہ دیا اور عالم اسلام کی طرف سے تیل کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی تجویز بھی دی۔ لیکن اسے عالم اسلام نے ایک دیوانے کی بڑ سے زیادہ وقعت نہیں دی اور عالم اسلام کے تمام حکمران امریکہ کو جارحیت سے منع کرنے میں نہ صرف ناکام نظر آرہے ہیں بلکہ یہ سب بزدل اپنی اپنی باری کا انتظار کررہے ہیں اور ان میں پاکستان کے صدر مشرف اور موجودہ حکومت سرِفہرست نظر آرہے ہیں اس لئے انہوں نے امریکہ کے ڈر سے او آئی سی کے اجلاس میں شرکت کرنے سے بھی اجتناب کیا اور اب درپردہ سلامتی کونسل میں اگلے ہفتے ہونے والی ووٹنگ میں بھی امریکہ کے ساتھ دینے کا فیصلہ کرلیا ہے جو کہ نہ صرف ہمارے لئے باعث مذمت بلکہ باعث ذلت اور رسوائی ہوگا۔ اور اس کا داغ ہمیشہ کے لئے پاکستان کے ماتھے پر لگا رہے گا۔

جیسا کہ افغانستان کی تباہی اور قتل عام میں پاکستان نے امریکہ کی خوشنودی کے لئے اجرتی قاتل کا کردار ادا کیا اور اب عراقی مسلمانوں کے قتل میں بھی اس کا اہم کردار ہوگا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اپنوں کی بے حسی اور لاتعلقی کی اس گھٹن آمیز فضا اور مایوسی کے گھٹاٹوپ اندھیروں میں فرانس، جرمنی، بیلجیم وغیرہ نے جو بغاوت کا علم اٹھایا ہے یہ اپنے اندر بہت معنی رکھتا ہے۔ اگر ان ممالک نے اسی طرح ظلم کے سامنے ڈٹ جانے اور مظلوموں کا ساتھ دینے کا تہیہ کرلیا تو وہ دن دور نہیں جب دنیا سے ظلم وبربریت اور صرف ایک قوم کے دنیا پر تسلط اور حکمرانی کا شیطانی نظام ختم ہوجائے گا۔

حقیقت میں امریکہ نہ صرف عالم اسلام کا دشمن ہے بلکہ وہ پوری انسانیت کے درپے ہے' اسی نے جاپان' ویت نام' جرمنی' سوویت یونین اور افغانستان کو تباہ کرنے کے بعد اب وہ دنیا بھر کے اقتصادیات اور قدرتی ذرائع پر قبضہ کرنا چاہتا ہے' اور اس کی حریص نگاہیں اب متحدہ یورپ اور اس کی ڈالر کے مقابلے میں طاقتور کرنسی یورو کی بربادی پر بھی لگی ہوئی ہیں۔ وہ یورپ کو بھی پنجہ یہود میں اپنی طرح دینا چاہتا ہے' اگر اس وقت اس ڈاکو صفت ملک کے خلاف دنیا نہ اٹھی تو پوری انسانیت اور آزاد و خود مختار قوموں کا مستقبل داؤ پر لگ جائے گا اور دنیا کا نظام ایسا تہہ وبالا ہوجائے گا کہ صدیوں یہ ظلم کی سیاہ رات اپنا قبضہ جمائے رکھے گی اور کسی بھی قوم اور ملک کو آزادی کا سورج شاید صدیوں تک دیکھنے کو نہ ملے۔

تازہ اطلاعات کے مطابق صدر بش نے 7 مارچ کو فرعونیت اور طاقت کے نشے میں آکر اعلان کردیا کہ وہ ہرصورت عراق پر حملہ کرے گا اور اپنی نئی اقوام متحدہ بنائے گا اور مریکہ کیلئے سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ سے اجازت اور